









# رمضان کا آخری پڑاؤ: کامیابی، محرومی اور روحانی تجدید کا لمحہ

# رمضان کا آخری پڑاؤ: کامیابی، محرومی اور روحانی تجدید کا لمحہ

موسمِ محبوبِ خان  
رمضان المبارک کا آخری پڑاؤ، ہفت روزوں اور مہینوں کے ساتھ جب آخری پڑاؤ کی طرف بڑھتا ہے تو ہمیں ایمان کے دلوں میں ایک عجیب کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ایک طرف اس مبارک مہینے کے رخصت ہونے کا غم ہوتا ہے اور دوسری طرف یہ سوال شہت کے ساتھ سامنے آکر اٹھتا ہے کہ کیا ہم اس مبارک سے کامیابی کے ساتھ گزرے ہیں یا نہیں ہم غریب کے دکھ تو نہیں ہو گئے؟ رمضانِ حلال گزرنے والے مہینوں کے روزوں کے ساتھ ساتھ کامیابی کی باتیں بھی ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہر گھرانے میں ایک ایسا مہینہ ہے جس میں انسان کو اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اپنے لہو کو پاکیزہ بنانے اور اپنے کردار کو نئے اور بہتر بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رمضان کا آخری پڑاؤ شروع ہوتا ہے تو حلال دلوں کے دل لڑکھائے ہوئے ہوتے ہیں۔



کامیابی طلب کرتا ہے۔ اس موقع پر بندہ دل سے عرض کرتا ہے: اللہ اے میرے بھائیوں، بھائیوں! تمہیں حافضہ فرما، ہماری ہمتوں کو بھرا لیں۔ اور اس دن لوگوں میں شامل فرما جس سے کامیاب ہو کر نکلے۔ یہاں سے بعد رمضان کے الفاظ میں بکھل کر پکارے جس میں بندہ اپنی زندگی میں اصلاح، نیکو اور روحانی بہتری کی تمنا کرتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ نیکو دماغ انسان کو سکون دیتا ہے، اسے اپنے دل سے ناخوشیوں کو دھو کر اور اس کی زندگی میں حقیقی بہتری کا آغاز کر سکتے ہیں۔ رمضان کے آخری لحاظ میں ہی جانے والی تو یہ بارگاہِ اقدس کلمہ کے ہر ذرے کے لیے کامیابی کا موقع ہے کہ وہ اپنی تقدیر بدلے، روحانی ہمراہی حاصل کرے اور زندگی کو نئے رنگ میں ڈھالنے کا عزم کرے۔ یہی ہے رمضان کا آخری پڑاؤ۔

رمضان کی اصل کامیابی اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب اس کے اثرات صرف ایک نیک شخص تک محدود نہ رہیں بلکہ رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔ رمضان کے اثرات صرف ایک نیک شخص تک محدود نہیں ہوتے بلکہ رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔

کامیابی کے لیے سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان کے دل میں ایمان کی بنیاد مضبوط ہو جائے۔ اگر انسان ایمان سے محروم ہے تو وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔

کرنے کے باوجود خلاق بنی آدمی کے ہر ذرے پر اثر انداز ہونے لگتا ہے۔ رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔

رمضان کے آخری پڑاؤ میں انسان کے لیے سب سے پہلے وہ کامیابی ہوتی ہے کہ اس نے اس مبارک مہینے سے کامیابی حاصل کی ہو۔ اگر انسان ایمان سے محروم ہے تو وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔

09422724040

## مشہور و معروف ناول نگار اور افسانہ نگار جیلانی بانو

شاہینا انور خٹک  
اس کی ایک نئی کتاب 'میرا حقیقی نام' شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں ان کی زندگی اور ادبی سفر کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف کا ایک بڑا حصہ ناول نگاری پر مرکوز ہے۔ ان کی لکھی ہوئی کہانیاں اور ناولوں میں ان کی تخلیقی صلاحیت اور ان کی زندگی پر مبنی نگارش کا ایک عمدہ نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف کا ایک بڑا حصہ ناول نگاری پر مرکوز ہے۔ ان کی لکھی ہوئی کہانیاں اور ناولوں میں ان کی تخلیقی صلاحیت اور ان کی زندگی پر مبنی نگارش کا ایک عمدہ نمونہ پیش کیا گیا ہے۔



ان کی تصانیف کا ایک بڑا حصہ ناول نگاری پر مرکوز ہے۔ ان کی لکھی ہوئی کہانیاں اور ناولوں میں ان کی تخلیقی صلاحیت اور ان کی زندگی پر مبنی نگارش کا ایک عمدہ نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف کا ایک بڑا حصہ ناول نگاری پر مرکوز ہے۔ ان کی لکھی ہوئی کہانیاں اور ناولوں میں ان کی تخلیقی صلاحیت اور ان کی زندگی پر مبنی نگارش کا ایک عمدہ نمونہ پیش کیا گیا ہے۔

## ملازمت پیشہ خواتین، صوم رمضان کے تقاضے اور چیلنجز

خود انصاف ہو سکتا ہے۔ یہ صرف ایک مذہبی ضرورت نہیں بلکہ ایک انسانی تقاضا بھی ہے۔ صوم رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔

خود انصاف ہو سکتا ہے۔ یہ صرف ایک مذہبی ضرورت نہیں بلکہ ایک انسانی تقاضا بھی ہے۔ صوم رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔

## نازش احتشام عظمیٰ

ملازمت پیشہ خواتین، صوم رمضان کے تقاضے اور چیلنجز

خود انصاف ہو سکتا ہے۔ یہ صرف ایک مذہبی ضرورت نہیں بلکہ ایک انسانی تقاضا بھی ہے۔ صوم رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔



خود انصاف ہو سکتا ہے۔ یہ صرف ایک مذہبی ضرورت نہیں بلکہ ایک انسانی تقاضا بھی ہے۔ صوم رمضان کے عبادت گزاروں کی زندگی میں نمایاں ہوں۔ اگر نماز کی پابندی، قرآن سے محبت، معاصی و غیر معاصی کا جذبہ اور تقویٰ کی کیفیت سال بھر جاری رہتی ہے تو یہ عبادت گزار ہے۔ رمضان کے ذہنی اثرات انسان کے دل و دماغ پر گہرا اثر دیتے ہیں۔ اس نے اس شخص کو نیکو دماغ بنانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ لیکن اگر عیب کے عہد میں بندہ رہتا ہے تو یہ عیب پھیلنے لگتا ہے۔





